27 رجب کے فضائل اور اعمال

(ترتیب، تصحیح اور تصدیق: مولانا قمر علی لیلانی صاحب)

اس کتابچہ کی تیاری میں شیخ عباس قمیؒ کی کتاب مفاتیح الجنان مع ترجمہ از سید ریاض حسین نجفی سے مدد لی گئی ہے۔

اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

یہ کتابچہ مختصر معلومات کے لئے ہے۔ تفصیلی اعمال کی معلومات کیلئے اس کتاب سے رجوع کریں۔

التماس سورۃ فاتحہ

تمام مرحوم مومنین و مومنات

بالخصوص تمام شہدائے کرام تمام شہداء اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام تمام مرحوم علماء کرام

دعاؤں کے طالب:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org

E-mail : cwowelfare@yahoo.com

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے۔ کیونکہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے مبعث {مامور بہ تبلیغ ہونے} کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

مصباح میں شیخؒ نے امام ابو جعفر جوادؑ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیرکاروں میں سے اس رات عمل بجالانے کے لئے ساٹھ سال کے عمل کا ثواب ہوگا۔

میں نے عرض کیا کہ اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشاء کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصّل سورتوں {سورہ محمدؐ سے سورہ ناس} میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کے سلام کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ

وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلَی اَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلَی وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ .

حمد خدا کے لیے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے، نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو۔ اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقاماتِ عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے۔ بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر، بلند تر ہے، بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے {اپنے اپنے مراجعین کی جانب رجوع کریں} اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالائی چاہیے۔

زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام، جو اس رات کے بہترین اعمال میں سے ہے جسکے لئے مفاتیح الجنان کی طرف رجوع کریں۔

شیخ کفعمیؒ نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ مبعث کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ
وَالْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا
اَعْلَمُ يَا مَنْ يَّعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ بِشَرَفِ
الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ
فَاِنَّا نَسْاَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ سَائِرِ اللَّيَالِيْ
مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا
بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ
الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذِلَّ
وَنَخْزٰى وَاَنْ نَّاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ
بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ، وَنَسْاَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا
بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَاَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ

أَجَالِنَا . وَأَطِلْ فِي طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ وَيُحْظِي عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ

أَعْمَارَنَا وَأَحْسِنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ

خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَابْدَأْ

بِآبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْنَاكَ لِأَنْفُسِنَا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ . اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُكَرَّمُ الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ أَوَّلُ

أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ . فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ ،

فَأَسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي

خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ . وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ

فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ . اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ

خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ،

اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ وَالدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَرِزْقاً وَاسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگ تر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ عزت والے رسول کے تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔ اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی، اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے۔ اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف، سید و سردار، مہربان اور پاکیزہ و پارسا ذات کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور آج کی رات اور تمام راتوں میں

ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما، ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے، ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے، ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے مسرور فرما اور ہماری روزیوں میں اپنی بارگاہ سے آسانی و بہتات پیدا کر دے۔ اے معبود تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور تیری طرف پلٹنا اور انتہا ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام۔ اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے۔ اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے تیری پناہ چاہتے ہیں، تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزیوں میں کشادگی پیدا فرما، موت کے ہنگامہ میں ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے۔ ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرما۔ اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کر دے۔ تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں معرفت عطا فرما۔ ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور کرم کرہم پر دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کے ضمن میں اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیرے قدیم ملک کے واسطے سے کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگ تر ذات کے سوا

کوئی نہیں بخش سکتا۔اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا۔ تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا۔ پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے۔ پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگ والا ہے، اسے تو نے خلق کیا، وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے پاکیزہ آل پر اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امید وار قرار دے۔اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت اور اپنے ہاں ہمارا قیام بہترین جگہ پر، اپنے بلند سایہ اور عظیم حکومت میں قرار دے۔ پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے۔اے معبود! ہمیں فلاح پانے، کامیابی پانے والا بنا دے۔ نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری واجب رحمت کے ذریعے، ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے، جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا۔اے معبود! دعا کرنے والوں نے تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں، سوال کیا تجھ سے سوال کرنے والوں نے میں بھی سوالی ہوں، تجھ سے طلب کیا طلب کرنے والوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں۔اے معبود! تو ہی میرا سہارا اور امید گاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہاء رغبت ہے۔اے معبود! پس تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے دل میں یقین، آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان

پر رات دن اپناذکر قرار دے، کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر کشادہ روزی دے، پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل میں بے نیازی پیدا کر دے اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے، واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر سجدے میں جاکر سو مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهِ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهِ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهِ شُكْراً شُكْراً

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی، اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے، اس کا بہت شکر۔

پھر سجدے سے سر اٹھائے اور پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِيْ وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِيْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِأَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ،

اے معبود! میں اپنی حاجت لیئے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا، میں اپنے اماموں اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا،

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَأَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِيْ زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے معبود! ہمیں انکی محبت سے نفع دے، انکے گھاٹ پر پہنچا، ہمیں انکی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل کر۔ واسطہ تیری رحمت کا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضورؐ پر نازل ہوئے، اس دن کے لیے چند ایک عمل ہیں:

غسل کرنا {اپنے اپنے مراجعین کے فتوی کی جانب رجوع کریں}

روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی شان ہے، جیسا کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

مصباح میں شیخ ؒ نے ذکر کیا ہے کہ ریان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقیؑ بغداد میں تھے تو آپؑ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپؑ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرتؑ کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے ساتھ کوئی سا سورہ پڑھا جاتا، نماز کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، اور سورہ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے، خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ہے۔

چار مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَآ اُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً.

وہ اللہ وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا،

چار مرتبہ کہے:

لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيۤ اَحَداً.

میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں قرار دیتا ہوں۔